السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وہ سپاہی جن کی سرحدوں پر نصب اسلحہ پر ڈیوٹی ہے کیا وہ نماز خوف پڑھ سکتے ہیں؟ ان کے لیے جنگ نہ ہونے کی وجہ سے نماز خوف پڑھنا کیونکر جائز ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مجاہدین کے لیے نماز اس وقت ہے' جب وہ دشمن کے بالمقابل صف آرا ہوں یا جس وقت وہ دشمن کی طرف کا خطرہ محسوس کرتے ہوں کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِذا كُنتَ فيهِم فَأَقَمتَ لَهُمُ الصَّلوٰةَ فَلتَقُم طائِفَةٌ مِنهُم مَعَكَ وَليَأخُذوا أَسلِحَتَهُم فَإِذا سَجَدوا فَليَكونوا مِن وَرائِكُم وَلتَأتِ طائِفَةٌ أُخرىٰ لَم يُصَلّوا فَليُصَلّوا مَعَكَ وَليَأخُذوا حِذرَهُم وَأَسلِحَتَهُم ۚ وَدَّ الَّذينَ كَفَروا لَو تَغفُلونَ عَن أَسلِحَتِكُم وَأَمتِعَتِكُم فَيَميلونَ عَلَيكُم مَيلَةً واحِدَةً ... ١٠٢ ... سورة النساء

''اور (اے پیغمبر!) جب تم ان (مجاہدین کے لشکر) میں ہو اور ان کو نماز پڑھانے لگو تو چاہیے کہ ان کی ایک جماعت تمہارے ساتھ مسلح ہو کر کھڑی رہے' جب وہ سجدہ کر چکیں تو پردے ہوجائیں۔ پھر دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی' (ان کی جگہ) آئے اور ہوشیار اور مسلح ہو کر تمہارے ساتھ نماز ادا کرے۔ کافر اس گھات میں ہیں کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہوجاؤ کہ تم پر یکبارگی حملہ کر دیں۔''

صحیحین' میں صالح بن خوات سے سے روایت ہے انہوں نے ان صحابہ سے بیان کیا ہے' جنہوں نے غزوۂ ذات الرقاع کے دن نبی ﷺ کے ساتھ نماز خوف ادا کی تھی' وہ بیان کرتے ہیں":

عمن صلى مع رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم ذات الرقاع صلاة الخوف' ان طائفة صفت معه' وطائفة وجاه العدو' فسلى بالذين معه ركعة' ثم ثبت قائماً واتموا لانفسهم' ثم انصرفوا فصفوا وجاه العدو' وجاءت الطائفة الاخرىٰ فصلى بهم)) (الركعة التي بقيت' ثم ثبت جالساً' واتموا لانفسهم' ثم سلم بهم)) (صحيح البخاري' المغازي' باب غزوة ذآت الرقاع' ح: ٤١٢٩ وصحيح مسلم' صلاة المسافرين' باب صلاة الخوف' ح: ٨٤٦ واللفظ له

''صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کی ایک جماعت نے نبی ﷺ کے ساتھ صف باندھی اور ایک جماعت دشمن کے بالمقابل تھی' آپ نے ان لوگوں کو جو آپ کے ساتھ تھے ایک رکعت نماز پڑھائی' آپ کھڑے رہے مگر انہوں نے اپنی نماز کو پورا کرلیا اور پھر جا کر دشمن کے بالمقابل صف آراء ہوگئے۔ پھر دوسری جماعت آگئی تو نبی ﷺ نے انہیں وہ رکعت پڑھا دی جو آپ کی باقی رہ گئی تھی۔ آپ یہ رکعت پڑھ کر بیٹھ گئے اور انہوں نے اپنی نماز کو پورا کرلیا تو آپ نے ان کے ساتھ سلام پھیر دیا۔'' (الفاظ صحیح مسلم کی روایت کے ہیں

صحیحین "میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے":

غزوت مع النبي صلى الله عليه وسلم قبل نجد فوازينا العدو فصافنا هم فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي لنا' فقامت طائفة على العدو معه واقبلت طائفة على العدو' فركع رسول الله صلى الله عليه وسلم بمن معه وسجد سجدتين' ثم انصرفوا)) مكان الطائفة التي لم تصل فجاؤا فركع رسول الله صلى الله عليه وسلم بهم ركعة وسجد سجدتين ثم سلم فقام كل واحد منهم فركع لنفسه ركعة وسجد سجدتين)) (صحيح البخاري' صلاة الخوف' باب صلاة الخوف' ح: ٩٤٢ وصحيح مسلم' صلاة المسافرين' باب صلاة الخوف' ح: ٨٣٩)

''میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نجد کی طرف ایک غزوہ میں شرکت کی' ہم نے دشمن کے سامنے ہو کر صفیں باندھیں تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی۔ ایک جماعت آپ کے ساتھ نماز میں شریک تھی جب کہ دوسری جماعت دشمن کے سامنے صف آرا تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے ساتھ جو آپ کے ساتھ تھے رکوع کیا اور سجدے کیے اور پھر یہ جماعت دشمن کے سامنے صف آرا تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے ساتھ جو آپ کے ساتھ تھے رکوع کا ی اور دو سجدے کیے اور پھر یہ جماعت اس جماعت کی جگہ چلی گئی جس نے ابھی تک نماز نہیں پڑھی تھی' وہ آئے تو رسول اللہ ﷺ نے بھی ایک رکوع اور دو سجدوں کے ساتھ ایک رکعت پڑھا دی اور پھر سلام پھیر دیا تو ان میں سے ہر ایک نے ایک ایک رکوع اور دو سجدوں کے ساتھ ایک رکعت اپنے پر پڑھ لی۔'' (یہ الفاظ صحیح بخاری کی روایت کے ہیں

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

شهدت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم صلاة الخوف' فصفنا صفين : صف خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم والعدو بيننا وبين القبلة فكبر النبي صلى الله عليه وسلم وكبرنا جميعاً' ثم ركع وركعنا جميعاً' ثم رفع راسه من الركوع ورفعنا)) جميعاً' ثم انحذر بالسجود والصف الذي يليه' وقام الصف المؤخر في نحر العدو فلما قضى النبي صلى الله عليه وسلم السجود' وقام الصف الذي يليه' وانحدر الصف المؤخر بالسجود' وقاموا' ثم تقدم الصف المؤخر' وتاخر الصف المقدم' ثم ركع النبي صلى الله عليه وسلم وركعنا جميعاً' ثم رفع راسه من الركوع ورفعنا جميعاً' ثم انحدر بالسجود والصف الذي يليه الذي كان مؤخراً في الركعة الاولى وقام الصف المؤخر في نحور العدو فلما قضى النبي صلى الله عليه وسلم السجود والصف الذي يليه' انحدر الصف المؤخر بالسجود' فسجدوا' ثم سلم النبي صلى الله عليه وسلم وسلمنا جميعاً)) (صحيح مسلم' صلاة المسافرين' باب صلاة الخوف ح: ٨٤٠-)

''میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز خوف میں حاضر تھا' ہم نے دو صفیں باندھیں۔ ایک صف تو رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھی اور دشمن ہمارے مقابلے کے مابین تھا۔ نبی ﷺ نے اللہ اکبر کہا تو ہم سب نے بھی اللہ اکبر کہا' پھر

آپ نے رکوع کیا تو ہم سب نے بھی رکوع کیا' پھر آپ نے رکوع سے سر اٹھایا تو ہم سب نے بھی رکوع سے سر اٹھایا پھر آپ نے سجدہ کیا اور اس جماعت نے سجدہ کیا جو آپ کے ساتھ ملی ہوئی تھی جب کہ پچھلی صف دشمن کے سامنے کھڑی رہی نبی ﷺ نے جب سجدے کو پورا کرلیا اور آپ کے ساتھ والی صف کھڑی ہوگئی تو پھر پچھلی صف نے سجدہ کیا اور پھر وہ کھڑے ہوگئے پھر پچھلے صف آگے آگئی اور اگلی صف پیچھے چلی گئی' پھر نبی ﷺ نے رکوع کیا' پھر آپ نے رکوع سے سر اٹھایا تو ہم سب نے بھی رکوع سے سر اٹھایا پھر آپ سجدے میں چلے گئے تو وہ اگلی صف بھی سجدے میں چلی گئی' جو آپ کے ساتھ تھی یعنی جو پہلی رکعت کے وقت پیچھے تھی اور اب پچھلی سف دشمن کے سامنے کھڑی تھی۔ جب نبی ﷺ اور آپ کے ساتھ والی صف نے سجدہ پورا کرلیا تو پھر دوسری صف نے سجدہ کیا' پھر نبی ﷺ نے سلام پھیر دیا تو ہم سب نے بھی سلام پھیر دیا۔'' (اسے امام مسلمؒ نے اپنی 'صحیح" میں روایت کیا ہے)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج4ص282

محدث فتویٰ